دوران عدت زیب وزینت کے احکام

مجیب: مفتی محمدقاسم عطاری

فتوی نمبر:53

تاریخ اجراء: 10شعبان المعظم1438ھ/07مئی2017ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

کیافرماتے ہیں علمائے دین ومفتیانِ شرع متین اس مسئلے کے بارے میں کہ جس عورت کو تین طلاقیں ہو گئیں ہوں وہ عدت کیسے گزارے؟یعنی عدت کے دوران کون کون سے کام کر سکتی ہے؟اور کون کون سے کام نہیں کر سکتی؟اور کیا ایسی عورت پر سوگ بھی لازمی ہوتاہے؟اور بالوں کو کنگھا کرنا، تیل لگاناوغیرہ کے احکام بھی ارشاد فرمادیں؟

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

جس عورت کو تین طلاقیں دی گئی ہوں تواس عورت پر سوگ مناناواجب اور ضروری ہوتاہے۔سوگ کے یہ معنی ہیں کہ زینت کو ترک کرے یعنی ہر قسم کے زیور سونے چاندی جواہرات، یہاں تک کہ انگوٹھی چھلا،چوڑیاں بھی اگرچہ کانچ کی ہوں،ہر قسم کی ریشم کے کپڑے اگرچہ سیاہ ہوں نہ پہنے،ہار پھول کااستعمال بھی منع ہے،خوشبوکابدن یاکپڑوں میں استعمال نہ کرے جس کپڑے کارنگ پراناہوچکاہواسے پہن سکتی ہےاورنہ تیل کااستعمال کرے اگرچہ اُس میں خوشبونہ ہو جیسے روغن زیتون اور کنگھا کرنا۔یونہی سرمہ لگانااور مہندی لگانا،اسی طرح سُرخ،گلابی اورطرح طرح کے رنگ والے کپڑے جن میں زینت ہوتی ہے سب کو ترک کرے۔ہاں عذر کی وجہ سے ان میں سے کچھ چیزوں کی اجازت بھی فقہائے کرام نے بیان فرمائی ہے جبکہ کوئی دوسرا حل نہ ہو مگر عذر کی حالت میں اس کااستعمال زینت کے ارادے سے نہ ہو مثلاًسر درد کی وجہ سے تیل لگاسکتی ہے جبکہ کوئی دوسرا حل نہ ہویا تیل لگانے کی عادی ہےاور جانتی ہے کہ سرمیں تیل نہ لگانے سے سر درد کرناشروع ہوجائےگاتولگانا،جائزہے،یاسر درد کی وجہ سے کنگھی کرسکتی ہے لیکن کنگھی کرنے میں یہ خیال رکھے کہ موٹے دندانوں کی طرف سے کرے باریک دندانوں کی طرف سے نہ کرے کیونکہ یہ بال سنوارنے کے لیے ہوتے ہیں اوریہ ممنوع ہے۔

مبسوط سرخسی میں ہے: "فأما المبتوتة وهي المختلعة والمطلقة ثلاثا أو تطليقة بائنة فعليها الحداد في عدتها" ترجمہ: بہر حال **مبتوتہ یعنی وہ عورت جس نے خلع لیا ہو یا جسے تین طلاقیں دی گئی ہوں یا جسے ایک طلاق بائنہ دی گئی ہو، تو عدت کے دوران اس پر سوگ منانا لازم ہے۔** (کتاب المبسوط، باب اللبس والتطیب، جلد 6، صفحہ 67، مطبوعہ کوئٹہ)

فتاویٰ عالمگیری میں ہے: "على المبتوتة والمتوفى عنها زوجها إذا كانت بالغة مسلمة الحداد في عدتها كذا في الكافي والحداد الاجتناب عن الطيب والدهن والكحل والحناء والخضاب ولبس المطيب والمعصفر والثوب الأحمر وما صبغ بزعفران" ترجمہ: مبتوتہ اور جس کا شوہر فوت ہو چکا ہو جب مسلمان بالغہ ہو تو اس پر عدت کے اندر سوگ منانا لازم ہے ایسا ہی کافی میں ہے۔ اور سوگ کہتے ہیں خوشبو، تیل، سرمہ، مہندی، خضاب، خوشبودار، زرد رنگ سے رنگا ہوا کپڑا، سرخ رنگ سے رنگا ہوا کپڑا اور زعفران سے رنگا ہوا کپڑا پہننے کو ترک کرنا۔ (الفتاویٰ الھندیہ، جلد 1، صفحہ 533، دار الفکر، بیروت)

فتاویٰ رضویہ میں ہے: "في الدر المختار ورد المحتار تحد (ای وجوبا کمافی البحر) مکلفة مسلمة اذا کانت معتدة بت او موت بترک الزینة بحلی (ای بجمیع انواعه بحر وفی قاضی خان المعتدة تجتنب عن کل زینة اھ ملتقطا۔ درمختار اور ردالمحتار میں ہے کہ عدت گزارنے والی عورت سوگ منائے یعنی اس کے لئے ایسا کرنا واجب اور ضروری ہے جیسا کہ البحر الرائق میں ہے۔ مسلمان عورت سوگ منانے کی پابند ہے خواہ وہ طلاق کی عدت گزار رہی ہو یا وفات کی۔ سوگ منانے کا طریقہ یہ ہے کہ کسی قسم کے زیورات نہ پہنے تاکہ زیبائش نہ ہونے پائے (البحر الرائق) فتاوٰی قاضی خاں میں ہے کہ عدت گزارنے والی عورت ہر قسم کی زیب وزینت سے پرہیز کرے اھ ملتقطا (ت)" (فتاویٰ رضویہ، جلد 23، صفحہ 483، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

فتاویٰ رضویہ میں ہی ہے "عدت میں عورت کو یہ چیزیں منع ہیں: ہر قسم کا گہنا یہاں تک کہ انگوٹھی چھلا بھی۔ (مزید) مہندی، سرمہ، عطر، ریشمی کپڑا، ہار پھول، بدن یا کپڑے میں کسی قسم کی خوشبو، سر میں کنگھی کرنا (سب ناجائز نہیں) اور مجبوری ہو تو موٹے دندانوں کی کنگھی کرے جس سے فقط بال سلجھالے پٹی نہ جھکالے۔ پھلیل، میٹھا تیل، کسم، کیسر کے رنگے کپڑے، یونہی ہر رنگ جس سے زینت ہوتی ہوا گرچہ پڑیہ گیرو کا، چوڑیاں اگرچہ کانچ کی، غرض ہر قسم کا سنگار ختم عدت تک منع ہے۔ چارپائی پر سونا، بچھونا سونے یا بیٹھنے میں بچھانا منع نہیں۔" (فتاویٰ رضویہ، جلد 13، صفحہ 331، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

بہار شریعت میں ہے ”سوگ کے یہ معنی ہیں کہ زینت کو ترک کرے یعنی ہر قسم کے زیور چاندی سونے جواہر وغیرہا کے اور ہر قسم اور ہر رنگ کے ریشم کے کپڑے اگرچہ سیاہ ہوں نہ پہنے اور خوشبو کا بدن یا کپڑوں میں استعمال نہ کرے اور نہ تیل کا استعمال کرے اگرچہ اُس میں خوشبو نہ ہو جیسے روغن زیتون اور کنگھا کرنا اور سیاہ سرمہ لگانا۔ یوہیں سفید خوشبودار سرمہ لگانا اور مہندی لگانا اور زعفران یا کسم یا گیرو کا رنگا ہوا یا سُرخ رنگ کا کپڑا پہننا منع ہے ان سب چیزوں کا ترک واجب ہے۔ یوہیں پڑیا کا رنگ گلابی۔ دھانی۔ چمپئی اور طرح طرح کے رنگ جن میں تزین ہوتا ہے سب کو ترک کرے۔ جس کپڑے کا رنگ پُرانا ہو گیا کہ اب اُس کا پہننا زینت نہیں اُسے پہن سکتی ہے۔ یوہیں سیاہ رنگ کے کپڑے میں بھی حرج نہیں جبکہ ریشم کے نہ ہوں۔ عذر کی وجہ سے اِن چیزوں کا استعمال کر سکتی ہے مگر اس حال میں اُسکا استعمال زینت کے قصد سے نہ ہو مثلاً درد سر کی وجہ سے تیل لگا سکتی ہے یا تیل لگانے کی عادی ہے جانتی ہے کہ نہ لگانے میں درد سر ہو جائیگا تو لگانا، جائز ہے۔ یا درد سر کے وقت کنگھا کر سکتی ہے مگر اُس طرف سے جدھر کے دندانے موٹے ہیں اُدھر سے نہیں جدھر باریک ہوں کہ یہ بال سنوارنے کے لیے ہوتے ہیں اور یہ ممنوع ہے۔۔۔ سوگ اس پر ہے کہ جو عاقلہ بالغہ مسلمان ہو اور موت یا طلاق بائن کی عدت ہو۔۔۔ تین طلاق کی عدت کا بھی وہی حکم ہے جو طلاق بائن کی عدت کا حکم ہے۔“ (بہار شریعت، جلد2، حصہ 8، صفحہ 242، 243، 247، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.daruliftaahlesunnat.net
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net